Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ
عَسٰی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۴۹
رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ
بروز منگل

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

| ۶۱ / ۲۶ | ۱۶ ذیقعدہ ۱۳۹۱ھ ۴ صلح ۱۳۵۱ ہش ۴ جنوری ۱۹۷۲ء | نمبر ۳ |
|---|---|---|

# اخبار احمدیہ

ربوہ ۔ ۳ صلح ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق ۲ صلح کی رپورٹ مظہر ہے کہ :-

حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و عافیت سے رکھے اور ہر لمحہ اپنی خاص تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین

---

ربوہ ۔ ۳ صلح ۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت گلے میں شدید درد کی وجہ سے بہت ناساز ہے۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ ممدوحہ کو اپنے فضل سے کامل صحت عطا فرمائے۔ آمین

---

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے برادرم مکرم میر غلام احمد صاحب نسیم سابق مبلغ مغربی افریقہ و گی آنا کو ۵ دسمبر ۱۹۷۱ء کو دوسرا لڑکا عطا فرمایا ہے۔ الحمد للہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے نومولود کا نام مقبول احمد تجویز فرمایا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو بابرکت نیک قسمت و نیک اختر اور خادم دین بنائے۔ آمین ثم آمین

(نور الحق انور)

---

## ایم، ایس، سی پاس کرنے والوں کے لئے نادر موقع

مغربی افریقہ میں غلبۂ اسلام کی مہم کو تیز کرنے کے لئے نصرت جہاں "آگے بڑھو" پروگرام کے تحت نئے سکنڈری سکول کھل رہے ہیں۔

وہاں کام کرنے کیلئے مخلص اور محنتی اساتذہ کی ضرورت ہے جو کیمسٹری، فزکس، بیالوجی اور حساب میں کم از کم ماسٹر کی ڈگری رکھتے ہوں۔

(سیکرٹری مجلس نصرت جہاں ربوہ)

---

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

# تکالیف اور مصائب انسان کیلئے تزکیۂ نفس کا باعث ہوتے ہیں

## نقصان پر صبر کرنے سے خدا تعالیٰ کی رحمتیں اور عنائتیں شامل حال ہوتی ہیں!

"یاد رکھو کہ خدا تعالیٰ کے فضل کے حاصل کرنے کے دو راہ ہیں۔ ایک تو زہد نفس کشی اور مجاہدات کا ہے اور دوسرا قضا و قدر کا۔ مجاہدات سے اس راہ کا طے کرنا بہت مشکل ہے کیونکہ اس میں انسان کو اپنے ہاتھ سے اپنے بدن کو مجروح اور خستہ کرنا پڑتا ہے۔ عام طبائع بہت کم اس پر قادر ہوتی ہیں کہ وہ دیدہ و دانستہ تکلیف جھیلیں۔ لیکن قضا و قدر کی طرف سے جو واقعات اور حادثات انسان پر آکر پڑتے ہیں وہ ناگہانی ہوتے ہیں اور جب آ پڑتے ہیں تو قہر درویش برجان درویش ان کو برداشت کرنا ہی پڑتا ہے جو کہ اس کیلئے تزکیہ نفس کا باعث ہو جاتا ہے جیسے شہداء کو دیکھو کہ جنگ کے بیچ میں لڑتے لڑتے جب مارے جاتے ہیں تو خدا تعالیٰ کے نزدیک کس قدر اجر کے مستحق ہوتے ہیں۔ یہ درجات قرب بھی ان کو قضا و قدر سے ہی ملتے ہیں۔ ورنہ اگر تنہائی میں اُن کو اپنی گردنیں کاٹنی پڑیں تو شاید بہت تھوڑے ایسے نکلیں جو شہید ہوں۔ اِسی لئے اللہ تعالیٰ غرباء کو بشارت دیتا ہے :-

ولنبلونکم بشیءٍ من الخوف والجوع ونقصٍ من الاموال والانفس والثمرات وبشر الصابرین الذین اذا اصابتھم مصیبۃ قالوا انا للہ وانا الیہ راجعون ۰

اِس کا یہی مطلب ہے کہ قضا و قدر کی طرف سے ان کو ہر ایک قسم کے نقصان پہنچتے ہیں اور پھر وہ صبر کرتے ہیں تو خدا تعالیٰ کی عنایتیں اور رحمتیں اُن کے شامل حال ہوتی ہیں کیونکہ تلخ زندگی کا حصہ اُن کو بہت ملتا ہے۔"

(ملفوظات جلد ۷، صفحہ ۱۱۳ و ۱۱۴)

---

## حقیقی زندگی کی راہ

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں :-

"اور چاہیئے کہ تم بھی ہمدردی اور اپنے نفسوں کو پاک کرنے سے رُوح القدس سے حصہ لو کہ بجز رُوح القدس کے حقیقی تقویٰ حاصل نہیں ہو سکتی۔ اور نفسانی جذبات کو بکلی چھوڑ کر خدا تعالیٰ کی رضا کے لئے وہ راہ اختیار کرو جو اس سے زیادہ کوئی راہ تنگ نہ ہو۔"

(الوصیت)

خدا کی رضا کے لئے تلخی کی زندگی بسر کریں اور اپنا سب کچھ خدا کے لئے قربان کر دیں۔

(ناظر بیت المال آمد)

(مسعود احمد دہلوی پبلشر و ایڈیٹر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ سے چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۴ صلح ۱۳۵۱ ھش

# مُشکلات پر قابُو پانے کی ایک اَور بُنیادی شرط

بعض اداریتی مقالوں میں ہم یہ واضح کر چکے ہیں کہ قائدِاعظم نے پاکستان کو درپیش مسائل اور اندرونی و بیرونی خطرات کے مقابلہ کے لئے جن امور پر خاص زور دیا ان میں قومی اتحاد کو مضبوط سے مضبوط تر بنانے اور وسیع تر ملکی مفاد کو ہر قسم کے ذاتی، علاقائی اور صوبائی مفادات پر مقدم رکھنے کو خاص اہمیت حاصل ہے۔ بُنیادی اہمیت کی حامل اِن دو باتوں کے علاوہ قائدِاعظم نے ایک اَور اہم امر کی طرف بھی توجّہ دلائی تھی۔ آج ہم اُس اہم امر پر روشنی ڈال کر خود قائدِاعظم کے ارشادات کی رُو سے اس کی اہمیت اور بے انداز افادیت کو واضح کریں گے۔

وہ اہم امر یہ ہے کہ غیر آئینی طریقوں سے بکُلّی مجتنب رہتے ہوئے اپنی آئینی اور نمائندہ حکومت کے ساتھ پُورا پُورا تعاون کیا جائے اور اس کی تعمیری اور اصلاحی کوششوں میں اس کا ہر ممکن طریق سے ہاتھ بٹایا جائے اور جس قسم کی قربانیوں کا مطالبہ کیا جائے انہیں حتی المقدور بطیب خاطر پیش کرنے میں ہرگز پس و پیش سے کام نہ لیا جائے۔ جہاں تک غیر آئینی طریقوں سے مجتنب رہنے کا تعلق ہے قائدِاعظم نے ۲۸ مارچ ۱۹۴۸ء کو ریڈیو ڈھاکہ سے تقریر کرتے ہوئے فرمایا:-

"یہ بات صحیح ہے کہ غیر ملکی اقتدار ختم ہو جانے کے بعد لوگ اب اپنی قسمت کا فیصلہ کرنے کا خود اختیار رکھتے ہیں۔ انہیں پُوری آزادی حاصل ہے کہ پاکستان کے ساتھ وفاداری کا دم بھرتے ہُوئے اِس کے اندر جس قسم کی حکومت چاہیں اپنے لئے بنائیں لیکن اِس کے معنے یہ نہیں ہیں کہ غیر آئینی طور پر کوئی گروہ یا طبقہ حکومتِ وقت پر جس کی تشکیل عوام کی رضامندی سے ہُوئی ہے اپنی مرضی یا منشاء کو مسلّط کر دے۔ حکومت اور اس کی پالیسی منتخب نمائندوں کی رائے سے بدلی جا سکتی ہے لیکن کوئی حکومت بھی غیر ذمہ دار اور ناعاقبت اندیش لوگوں کی ہلّڑ بازی اور غُنڈہ گردی کو ایک لمحہ کے لئے بھی برداشت نہیں کر سکتی۔ اِن رُجحانات کو پُوری قوّت سے کُچل دینا پڑتا ہے۔"

اِس کے بعد آپنے آئینی طور پر برسرِاقتدار آنے والی نمائندہ حکومت کے ساتھ پُورا پُورا تعاون کرنے کی اہمیت کو ایک مثال کے ذریعہ واضح کرتے ہُوئے ۲۶ مارچ ۱۹۴۸ء کو چٹاگانگ کے استقبالیہ جلسہ میں فرمایا:-

"یاد رکھیئے آپ کی حکومت کی مثال آپ کے باغ کی سی ہے۔ آپ کا باغ اتنا ہی پھلے پھُولے گا جیسی دیکھ بھال یا کوشش آپ اس کے لئے کریں گے۔ اِسی طرح آپ کی حکومت بھی اُسی وقت اچھّی طرح چل سکتی ہے کہ جب آپ وطن دوستی کے ساتھ اپنی پُر خلوص اور تعمیری کوششیں اِس کی اصلاح اور درستی میں صرف کریں گے۔"

نیز آپ نے ۲۱ مارچ ۱۹۴۸ء کو ڈھاکہ کے جلسۂ عام میں تقریر کرتے ہُوئے بھی عوام کی نمائندہ حکومت کے ساتھ تعاون کی اہمیّت پر روشنی ڈالی اور فرمایا:-

"میں آپ کو آگاہ کرنا چاہتا ہوں کہ بے صبری اور جلد بازی اتنی ہی خطرناک ہے جتنی ولولہ کی کمی اور بے حسّی۔ مَیں آپ کو پُر زور صلاح دُوں گا کہ آپ صبر و تحمل سے کام لیں اور اُن لوگوں کی حمایت کریں جن کے ہاتھ میں آپکی حکومت کی باگ ڈور ہے۔ آپ اُن کے ساتھ ہمدردی رکھیں اور اُن کی مشکلات اور دقتوں کو اسی طرح سمجھنے کی کوشش کریں جس طرح انہیں آپ کی تکالیف، شکایات اور پریشانیوں کو سمجھنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ اِسی تعاون، نیک نیتی اور نیک جذبہ کے بل بُوتے پر آپ نہ صرف پاکستان کو قائم رکھ سکیں گے جو آپ نے حاصل کیا ہے بلکہ آپ اِسے دُنیا کی ایک بڑی مملکت بنا سکیں گے۔"

الغرض پاکستان کو درپیش مشکلات اور اندرونی و بیرونی خطرات کا مقابلہ کرنے کے لئے قومی اتحاد، وسیع تر مُلکی مفاد کی خاطر ذاتی اور صوبائی مفادات سے دستبرداری اور عوام کی مُنتخب کردہ نمائندہ حکومت کے ساتھ بھرپور تعاون از بس ضروری ہے۔ بالخصوص موجودہ نازک دَور میں جب کہ ہم پاکستان کی سالمیت اور بقا کی جدوجہد میں مصروف ہیں اور ایک کڑی آزمائش میں سے گزر رہے ہیں اور عوام کے منتخب کردہ نمائندوں پر مشتمل حکومت نے برسرِاقتدار آنے کے بعد پُورے عزم و ہمّت اور جذبہ و جوش کے ساتھ حالات پر قابو پانے اور مُلک کی سالمیت اور عزّت و وقار کو پُوری شان کے ساتھ بحال رکھنے کا بیڑا اُٹھا رکھا ہے پاکستان کے ہر بچے اور وفادار شہری کا یہ اوّلین فرض ہے کہ وہ قومی اتحاد کو مضبوط سے مضبوط تر بنانے، گروہی اور علاقائی مفاد پر مُلک کے وسیع تر مفاد کو بہرحال مقدّم رکھنے اور اپنی نمائندہ حکومت کے ساتھ پُورا پُورا تعاون کرنے اور اسے مُستحکم سے مُستحکم تر بنانے میں کوئی کسر اُٹھا نہ رکھے۔ چونکہ مُلک کی سالمیت کے تحفّظ اور اس کے بقا اور استحکام اور ترقی و خوشحالی کا دار و مدار قائدِاعظم کے بتائے ہُوئے انہی اصُولوں پر کماحقہٗ عمل پیرا ہونے پر ہے اِسی لئے صدرِ مملکت جناب ذُوالفقار علی بھٹو اپنی تقریروں میں اِن تینوں امور پر خاص زور دے رہے ہیں اور علی الخصوص سراسر عوامی نمائندوں پر مشتمل حکومت کے ساتھ بھرپور تعاون کی اپیل کرتے ہُوئے آپنے فرمایا ہے:-

"مجھے آپ سب کی امداد اور آپ سب کا تعاون درکار ہے۔ نہ مَیں کوئی جادُوگر ہُوں اور نہ ہی غلطیوں سے پاک اور مُنزّہ۔ اِس لئے مَیں آپ سب کے تعاون کے بغیر کامیاب نہیں ہو سکتا۔ اگر آپ سب میرے ساتھ نہ ہوں تو میری حیثیت ایک بَونے سے زیادہ نہیں لیکن اگر آپ سب کی معیّت اور امداد و اعانت میرے شاملِ حال ہو تو اِس کے نتیجہ میں میرے قد کی درازی کے آگے ہمالہ پہاڑ کی بلندی بھی کوئی حیثیت نہیں رکھتی۔"

موجودہ نازک حالات میں ہم جملہ اہلِ وطن اپنی نمائندہ حکومت کے ساتھ بھرپور تعاون کرکے اور مُشکلات پر قابُو پانے کے سلسلہ میں اُس کی قابلِ قدر مساعی کو کامیاب بنا کر دُنیا پر آشکار کر سکتے ہیں کہ ہم بتائید و توفیقِ الٰہی ہمالہ پہاڑ سے بھی زیادہ مضبوط اور بلند و بالا ہیں اور دُنیا کی کوئی طاقت بھی ہمیں اپنی جگہ سے ہلانے یا کوئی گزند پہنچانے میں کامیاب نہیں ہو سکتی۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ہم سب کو اِس کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

## رُباعی

دمِ مسیحِ زمان است نعرہ زن برخیز
بجانِ تازہ دگر از تنِ کہن برخیز
مثالِ برگِ خزاں دیدہ۔ تا کُجا مانی!
گُلِ بہار بشو از دلِ چمن برخیز

تنویر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قسط نمبر ۹

## ماہ احسان ۱۳۵۰ھش میں گھوڑا گلی میں قیام کے دوران

# حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اہم دینی مصروفیات

گھوڑا گلی (مری ہلز) میں قیام کے دوران حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کی اہم دینی معروفیات پر مشتمل قسط نمبر ۸، ۱۳ رو فا ۱۳۵۰ھش مطابق ۱۳ جولائی ۱۹۷۱ء میں شائع ہوئی تھی۔ قسط نمبر ۹ جو حضور ایدہ اللہ کے ایمان افروز ارشاد پر مشتمل ہے ذیل میں ھدیۂ قارئین ہے۔ (بشیر احمد رفیق۔ پرائیویٹ سیکرٹری حضور ایدہ اللہ تعالیٰ)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ان دنوں گھوڑا گلی (مری ہلز) میں تشریف فرما ہیں۔ چند دنوں سے حضور ایدہ اللہ کے خون میں شوگر لیول بڑھ گیا ہے۔ نیز گھوڑے سے گرنے کے نتیجہ میں گھٹنوں میں جو کھچاؤ پیدا ہو گیا تھا وہ اگرچہ کافی حد تک دور ہو چکا ہے لیکن ابھی حضور اقدس التحیات میں پوری طرح بیٹھ نہیں سکتے۔

### خدا تعالیٰ کی تازہ بشارت

آج حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ کل رات یعنی ۲۷ اور ۲۸ رجون (احسان) کی درمیانی رات کے دو بجے ایک شعر زبان پر آیا۔ جو پورا تو یاد نہ رہ سکا لیکن جتنا حصہ یاد رہ گیا ہے وہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس بشارت پر مشتمل ہے کہ انشاء اللہ اذیت دور فرمائے گا۔ شعر کے جو الفاظ حضور کو یاد رہ سکے وہ یہ تھا (فارسی کے اس شعر کے دوسرے مصرعہ کا مفہوم صرف اردو میں یاد رہا جو اسی طرح ذیل میں درج ہے)

دامنِ رحمتِ حق
تیری اذیت اڑا کرلے گئی

احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی کامل شفایابی۔ صحت و تندرستی اور کام والی لمبی زندگی کے لئے دعائیں جاری رکھیں بیماری کی اذیت بھی دور ہو۔

حضور اقدس کی زندگی کا ہر لمحہ خدمتِ دین میں گذرتا ہے چنانچہ جب سے حضور تبدیلیٔ آب و ہوا کے لئے گھوڑا گلی تشریف لائے ہیں۔ دین کا کام اسی طرح جاری ہے جیسے ربوہ میں۔ اور یہ سلسلہ کام کا ہر وقت جاری رہتا ہے۔

ذیل میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے کلمات طیبات کا مفہوم اپنے الفاظ میں درج کرتا ہوں۔

### ہم افریقہ میں محض اللہ کی رضا کے حصول کیلئے کام کر رہے ہیں

افریقہ سے نصرت جہاں "آگے بڑھو" پروگرام کے ماتحت گئے ہوئے ایک ڈاکٹر صاحب نے حضور کی خدمت میں لکھا کہ اس بات کا خدشہ ہے کہ مستقبل بعید میں افریقن حکومتیں ہمارے ہسپتالوں اور کلینکوں کو قومیا لیں۔ اس پر فرمایا:۔

ڈاکٹر صاحب کو لکھ رہا ہوں کہ اس سے زیادہ خوشی کی بات ہمارے لئے اور کیا ہوگی کہ افریقن بھائی اپنے پاؤں پر کھڑے ہونے کے قابل ہو سکیں جب بھی وہ سکولوں اور ہسپتالوں کو چلانے کے قابل ہو گئے ہم ان کو دعوت دیں گے کہ ہمارے سکولوں اور ہسپتالوں کا انتظام سنبھالیں ہم نے یہ سکول اور ہسپتال ان کی خیر خواہی کے جذبہ سے کھولے ہیں ہمیں ان سے کسی قسم کے مالی منفعت یا سیاسی فائدہ کی طلب نہیں ہے ہم تو محض اللہ تعالیٰ کی رضاء کے حصول کے لئے انسانیت کی خدمت کے جذبہ سے سرشار ہو کر میدان میں آئے ہیں۔

فرمایا۔ کماسی میں ہمارا نہایت اچھا سیکنڈری سکول ہے۔

چند سال ہوئے گورنمنٹ نے اعلان کیا کہ سکولوں کے ہیڈ ماسٹر اب گھانا کے باشندوں میں سے مقرر کئے جائیں گے اس وقت ہیڈ ماسٹر اور دیگر اساتذہ کی اکثریت ہم پاکستان سے بھجواتے تھے اس خبر کے شائع ہونے پر مجھے معلوم ہوا کہ ہمارے اساتذہ اور دوسرے احمدی احباب کو گھبراہٹ ہو رہی ہے کہ اب کیا ہوگا میں نے اس وقت بڑے زور کے ساتھ یہ کہا کہ ہم تو بہت خوش ہیں کہ گھانا کے لوگ اب سکولوں کے انتظامات کو سرانجام دینے کے قابل ہو گئے ہیں۔ ہمارا مقصد بھی یہی تھا کہ ان کو زیور تعلیم سے آراستہ کر کے ہم الگ ہو جائیں گے۔ پس اب ہم اپنے مقصد کے بہت قریب آگئے ہیں۔ اس لئے ہمیں تو خوشی اور مسرت اور اطمینان کا اظہار کرنا چاہیئے نہ کہ کسی قسم کی گھبراہٹ کا چنانچہ گھانا کی حکومت نے کماسی کے سکول کے ہیڈ ماسٹر کے عہدہ کیلئے اخبارات میں اعلان کر دیا اور عجیب اتفاق ہے یہ ہوا کہ جو ہیڈ ماسٹر اس سکول کے لئے منتخب ہوئے وہ گھانا کے ایک مخلص احمدی دوست تھے۔

پس ہمارا مقصد دکھی انسانیت کی خدمت ہے اور یہ خدمت قطعاً بے لوث ہے ہمیں نہ تو نام و نمود کی خواہش ہے نہ سیاسی اقتدار کی اور نہ مال کی اور جب اس جذبہ سے کوئی قوم میدان عمل میں آئے تو وہ ہر شکست نہیں کھا سکتی۔

### نیشنلزم کی صحیح تعریف

فرمایا۔ نیشنلزم کی اس تعریف سے کسی کو اختلاف نہیں ہونا چاہیئے کہ اپنے ملک کے قابل اور ذہین لوگوں کو آگے لایا جائے۔ یہ ہر ملک کا حق ہے لیکن نیشنلزم کی غلط روح یہ ہے کہ جب محض ملکی لوگوں کو آگے لانے کے نقطۂ نظر سے ناقابل اور جاہل قسم کے لوگوں کو اعلیٰ عہدوں پر ترقی دی جائے اس سے ملک کو ناقابل تلافی نقصان پہنچ جاتا ہے اور اس قسم کے نیشنلزم کو دنیا کا کوئی عقلمند انسان تسلیم نہیں کر سکتا۔

### اسلام عالمی برادری کا علمبردار ہے

فرمایا۔ اسلام ایک عالمی برادری کے قیام کا علمبردار ہے۔ اسلامی نظام میں رنگ و نسل کی تمیز کے لئے کوئی گنجائش نہیں ہے دنیا میں رہنے والا ہر انسان ہمارا بھائی ہے اور ہمارا دل ان کی محبت میں گداز ہے خواہ یہ انسان انگلستان رہتا ہو یا افریقہ میں یا کسی اور خطۂ ارضی میں۔ ہمارا جذبۂ خدمت رنگ و نسل اور جغرافیائی حدود سے بالا ہونا چاہیئے میں نے اپنے دورۂ افریقہ کے دوران ان ممالک کے سربراہان کو بتایا کہ ہم پچھلے ۴۰۔۵۰ سال سے آپ کے عوام کی خدمت میں مصروف ہیں لیکن اسی دوران میں ہم ایک پائی بھی آپ کے ملک سے باہر نہیں لے گئے بلکہ جو کچھ ہمیں چندوں یا سکولوں یا ہسپتالوں کی آمدنی کی صورت میں ملا۔ ہم نے آپ کے ہی ممالک میں آپ کے عوام کی بہبود کے لئے اس کو خرچ کر دیا۔ اس بات سے یہ سربراہان اور عوام بہت متاثر ہوتے تھے۔

فرمایا۔ اگر میری زندگی میں ایسا دور آیا کہ افریقن عوام اپنے پاؤں پر کھڑے ہونے کے قابل ہو گئے تو میں خود ان کو دعوت دوں گا کہ ہمارے اداروں کو چلانے کے لئے آگے بڑھیں اور ان کا انتظام سنبھالیں اور ہمیں اس بات سے بڑی خوشی ہوگی کہ ہمارا مقصد حاصل ہو گیا ہے۔

### اسپین کے حکمرانوں کو دنیوی مال و دولت سے محبت نہیں تھی

فرمایا۔ ہسپانیہ میں میں نے دیکھا کہ مساجد میں مسلمان حکمرانوں نے آیات قرآنی زر سے لکھوائی تھیں اور ان میں ہیرے اور جواہرات نصب کر کے ان آیات کو خوبصورت کیا گیا تھا۔ اگرچہ مرورِ زمانہ سے یہ ہیرے اور جواہرات تو لوٹ لئے گئے لیکن ان کی جگہیں اب بھی خالی نظر آتی ہیں۔

اس سے ایک یہ بات بھی معلوم ہو گئی کہ مسلم شاہانِ ہسپانیہ کے دلوں میں سونے چاندی اور ہیرے جواہرات کو جمع کرنے کا کوئی شوق نہیں تھا اگر ان کو اس دولت کے جمع کرنے کی ہوس ہوتی تو بجائے آیاتِ قرآنی میں ہیرے جواہرات لگانے اور مساجد کے دروازوں کو منقش کرنے کے وہ یہ تمام دولت اپنی تجوریوں میں بھر لیتے۔ لیکن انہوں نے ایسا نہ کیا بلکہ جو دولت اللہ تعالیٰ نے ان کو عطا کی تھی وہ انہوں نے اس کی عبادتگاہوں اور اس کے کلام کو خوبصورتی سے لکھنے میں صرف کر دی۔

فرمایا۔ مومن کو دنیاوی مال و دولت میں ہرگز دل نہیں لگانا چاہیئے اس کا اصل مقصد اللہ تعالیٰ کی رضا کا حصول ہونا چاہیئے صحیح اطمینان محض اللہ تعالیٰ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# اُذْکُرُوا مَوْتَاکُمْ بِالْخَیْر

## ۱۔ مکرم منشی محمد الدین صاحب مرحوم آف گنج مغلپورہ لاہور

آپ دھرم کوٹ بگہ تحصیل بٹالہ ضلع گورداسپور میں ۲۶ جنوری ۱۸۸۴ء کو چوہدری اللہ دتا صاحب کے ہاں پیدا ہوئے۔ عاجز کو سنایا کرتے تھے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بیعت کرنے کا بہت شوق تھا۔ اسی شوق کے پیش نظر اپنے چچا چوہدری اللہ رکھا صاحب کے ساتھ عید کی نماز پڑھنے قادیان پہنچا۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے عید کے روز رومی ٹوپی پر دستار باندھی ہوئی تھی۔ ہم نے بیعت کی درخواست کی لیکن حضرت شیخ یعقوب علی صاحبؓ نے اعلان کیا کہ آج بیعت نہیں ہوگی۔ مایوسی ہوئی پھر بھی قادیان جمعہ کے لئے چلے جاتے تھے۔ آپ نے حضرت خلیفۃ المسیح اوّل رضؓ کے ہاتھ پر بیعت کی۔

آپ پرائمری پاس تھے آپ اپنے نانا شادی خاں صاحب کے ہاں بھوماں وڈالہ ضلع امرتسر میں آگئے۔ پھر امرتسر تحصیل میں ملازم ہوگئے۔ دورانِ ملازمت آپ ہمیشہ جمعہ قادیان ہی جاکر پڑھا کرتے تھے۔ آپ جماعت احمدیہ بھوماں وڈالہ کے صدر رہے۔ آپ کو تبلیغ کا بہت شوق تھا۔ آپ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام آپ کے خلفاء اور علماء سلسلہ کی تمام کتب خرید کر رکھی ہوئی تھیں۔ آپ اپنا چندہ ہمیشہ ہی پیشگی ادا کر دیا کرتے تھے۔ آپ ایک ہزار دفعہ درود شریف ایک ہزار دفعہ سبحان اللہ وبحمدہٖ سبحان اللہ العظیم روزانہ پڑھا کرتے تھے۔

۱۹۴۷ء کے بعد آپ گنج مغلپورہ کے سیکرٹری مال مجلس انصار اللہ مقرر کر دیئے گئے۔ اپنی ذمہ داری کو پوری طرح ادا فرماتے رہے۔ آپ ہمیشہ دو بجے رات کو اُٹھ کر نمازِ تہجد ادا کرتے تھے۔ بعدہٗ آپ مسجد میں جاکر فجر کی اذان بھی کہا کرتے تھے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بہت سی نظمیں یاد تھیں۔ نظموں کے یاد کرنے میں عاجز سے مقابلہ بھی کیا کرتے تھے۔ فارسی کے شعر بھی بہت یاد تھے۔

آپ کی صحت مورخہ ۱/۱۲/۷۱ بروز بدھ کچھ زیادہ ہی خراب ہوگئی۔ اور ۳/۱۲/۷۱ کی رات کو عین اُس وقت جبکہ آپ نمازِ تہجد ادا کیا کرتے تھے یعنی دو بجے کے بعد اپنے مالکِ حقیقی کو جا ملے۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

آپ بہشتی مقبرہ ربوہ میں دفن ہوئے۔

احباب جماعت سے درخواست ہے کہ مرحوم کیلئے دُعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے مرحوم کو اپنی رحمتوں کی چادر میں لپیٹ لے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔

(محمد اسحاق ناصر ناظم اطفال الاحمدیہ ضلع لاہور گنج مغلپورہ)

## (۲) حافظ محمد حسین صاحب مرحوم

ہمارے پیارے بھائی حافظ محمد حسین صاحب تقریباً ۲ سال بعارضہ فالج بیمار رہ کر مورخہ ۳/۱۲/۱۹۷۱ بروز جمعۃ المبارک ۶ بجے شام اللہ تعالیٰ کو پیارے ہوگئے۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

پیارے بھائی جان نے بچپن میں ہی قرآن کریم حفظ کر لیا تھا۔ اُس کے بعد مختلف محکمہ جات میں ملازمت کرتے رہے۔ پہلے پہل محکمہ برج میں محترم میر حمید اللہ صاحب برج انسپکٹر کے تحت کام کرتے رہے اس کے بعد پھر محکمہ نہر میں مستقل طور پر ملازمت اختیار کر لی تھی۔

پیارے بھائی جان بہت سی خوبیوں کے مالک تھے۔ ہر دلعزیز۔ ملنسار۔ مہمان نواز۔ جہاں تک ہو سکتا مخلوق خدا سے ہمدردی سے پیش آتے۔ آپ کا مشغلہ ہی خدمتِ خلق تھا۔ نڈر اور بہادر تھے آپ غریبوں کے کام میں خوشی محسوس کرتے۔

چھوٹے بڑوں سے اچھے سلوک سے پیش آتے۔ آپ نے بیماری کے دوران بڑے صبر کا مظاہرہ کیا۔ ہر وقت ہر لمحہ ذکرِ الٰہی میں گزرتا کسی سے بھی اگر ناراض ہو جاتے تو پھر اُس سے معذرت فرماتے۔ اور معافی مانگتے۔ آخری دنوں میں آپ حضرت مسیح پاک علیہ الصلوٰۃ والسلام کے دعائیہ کلمات بار بار پڑھتے اور گھر والوں کو بھی تلقین کرتے رہتے۔

آپ نے اپنے بعد پانچ لڑکے اور دو لڑکیاں چھوڑی ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور پسماندگان کا حافظ و ناصر ہو۔

(محمد عالم۔ جہلم)

## (۳) مکرم محمد رمضان صاحب مرحوم

مکرم محمد رمضان صاحب قائد مجلس چک سکندر ضلع گجرات نہایت ہی نیک اور مخلص نوجوان تھے۔ اگرچہ غریب آدمی تھے لیکن آپ چندہ دینے میں جماعت کے بڑے بڑے امیروں سے بھی پیش پیش رہتے تھے۔ آپ لوگوں کے گھروں میں جاتے اور چندہ وصول کر کے لاتے۔

آپ بچوں سے بہت زیادہ پیار اور حسن سلوک کرتے تھے۔ آپ کو احمدیت کی تبلیغ کا بہت شوق تھا۔ آپ جہاں کہیں بھی جاتے احمدیت کا چرچا ضرور کرتے۔ یہاں تک کہ ایک دفعہ ایک گاؤں والوں نے آپ کو باندھ دیا کہ تبلیغ نہ کریں۔ لیکن آپ تبلیغ کرنے سے نہ رُکتے تھے۔

آپ جماعت کے افراد کو جلسہ پر لانے کا انتظام کرتے اور ان کو پُرزور تحریک کرتے تھے یہاں تک کہ بعض کو اپنے پاس سے کرایہ دے کر بھی اپنے مرکزِ توحید ربوہ کا دیدار کرانے کی خاطر لاتے تھے۔

دُعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنی مغفرت کی چادر میں ڈھانپ لے اور انہیں جنت الفردوس میں جگہ دے۔ آمین۔

(بشارت احمد ظفر چک سکندر ضلع گجرات)

## (۴) میری والدہ صاحبہ مرحومہ

میری والدہ صاحبہ ۹ نومبر ۱۹۷۱ء ساڑھے ۸ بجے شب بروز منگل ریلوے ہسپتال لاہور میں انتقال کرگئیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

والدہ صاحبہ کا نام رقیہ خاتون تھا۔ یہ شیخ آف نوشہرہ کی بھانجی۔ صوفی مولا بخش صاحب کی بہو اور شیخ محمد اسحاق صاحب آف لاہور کی بیوی تھیں۔ ہماری والدہ صاحبہ نے قادیان میں جبکہ نئی نئی لجنہ اماء اللہ قائم ہوئی تھی بڑا کام کیا۔ آپ صاحبِ رؤیا بھی تھیں۔ خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے نہایت درجہ عقیدت رکھتی تھیں۔ حضرت اماں جان جبکہ لاہور آیا کرتی تھیں اکثر ان کی خدمت میں حاضر ہوتیں۔ ساتھ مجھے لے کر جایا کرتی تھیں۔ ہمارے دادا جان جب بھی کوئی کام شروع کرتے تو پہلے پورے گھر میں آپ ہماری والدہ صاحبہ سے مشورہ لیا کرتے تھے۔ نہایت موزوں مشورہ دیا کرتی تھیں۔ آپ صحیح معنوں میں احمدیت کا سچا نمونہ تھیں۔ نہایت دُعاگو خاتون تھیں۔ آپ نے تمام زندگی نہایت پُرسکون اور نہایت صبر سے بسر کی۔ کبھی حرفِ شکایت آپ کی زبان پر نہیں آیا۔ آپ کو قرآن شریف کا بہت حصہ یاد تھا۔ آپ درس قرآن بھی دیا کرتی تھیں آپ ہر امیر و غریب سے محبت سے پیش آیا کرتی تھیں ایک دفعہ ایک فقیر نے مجھ سے پانی مانگا۔ میں نے فقیر کو گندے گلاس میں پانی دے دیا۔ جب ہماری اماں کو معلوم ہوا تو نہایت خفا ہوئیں۔ کہنے لگیں فقیر کی حیثیت کے نہیں بلکہ اپنی حیثیت دیکھ کر چیز دیا کرتے ہیں اس کو شیشے کے گلاس میں پانی دینا تھا۔

آپ چندہ باقاعدہ دیا کرتی تھیں۔ بیماری کے آخری ایام نہایت صبر سے بسر کئے۔

دُعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند کرے۔ آمین۔

بلانے والا ہے سب سے پیارا
اسی پہ اے دل تو جاں فدا کر

(سکینہ راحت بنت شیخ محمد اسحاق صاحب محمد نگر۔ لاہور)

# حقیقی انصار اللہ بننے کا طریق

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

"حقیقی انصار اللہ بننے کا طریق یہ ہے کہ ہم مشکلات و مصائب اور مخالفتوں سے بے پرواہ ہو کر دین کی خدمت کریں..... اس امتیاز کو اپنی زندگیوں میں قائم رکھتے چلا جانا ہمارا اوّلین فرض ہے تاکہ خدا تعالیٰ کی یہ نصرت جسے ہم بارش کی طرح برستے دیکھ رہے ہیں ہمیشہ ہمارے شاملِ حال رہے۔"

اس وقت اسلام پر بہت ہی نازک وقت ہے۔ پس ہمارے انصار اللہ بھائیوں کو چاہیئے۔ کہ اپنے پیارے امام ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے مذکورہ بالا ارشاد کے پیش نظر تحریکِ جدید کے مالی جہاد کے لئے پہلے سے بھی بڑھ کر قربانی کریں۔ اور دیگر دوستوں کو بھی اس جہاد میں شمولیت کی تحریک کریں تاکہ ہم اللہ تعالیٰ کی نصرت کو زیادہ سے زیادہ اپنے اُوپر برستا دیکھیں۔ اللّٰھم آمین۔

(قائد تحریکِ جدید مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

# درخواست ہائے دُعا

☆ میرا لڑکا عزیز فلک شیر بعمر سوا چار سال بعارضہ بخار تقریباً دس روز سے بیمار رہے۔ احباب جماعت سے مؤدبانہ التماس ہے کہ توجہ اور دردِ دل سے دُعا فرماویں۔ کہ اللہ تعالیٰ اُسے جلد از جلد مکمل صحت مرحمت فرمائے۔ اور اُس کی عمر میں برکت دے۔ (احمد حیات لاہور چھاؤنی)

☆ میرے اباجان ملک نصر اللہ خان صاحب بعارضہ فالج سخت علیل ہیں۔ تمام بزرگانِ جماعت کی خدمت میں درخواستِ دُعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے میرے اباجان کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ لمبی اور صحت والی عمر دے۔ (زاہدہ ملک۔ نیلہ گنبد لاہور)

☆ محترم شیخ عبد العزیز صاحب (صحابی) لائل پور عرصہ دراز سے بیمار ہیں آجکل اُن کی طبیعت گو پہلے کی نسبت اچھی ہے لیکن کمزوری بہت زیادہ ہے احباب کی خدمت میں گذارش ہے کہ دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ انہیں جلد از جلد کامل صحت عطا فرمائے اور عمر دراز کرے۔ (سید عطاء حسین شاہ جنرل سیکرٹری مال جماعت احمدیہ لائل پور شہر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# وقف عارضی میں شامل ہونے والی خواتین

(۲)

۱۰۲۵ محترمہ سیدہ آسیہ اعجاز صاحبہ۔ سٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی
۱۰۲۶ " بیگم صاحبہ ڈاکٹر عبدالغنی صاحب بخاری روڈ راولپنڈی
۱۰۲۷ " امۃ القدوس صاحبہ بنت مکرم بشیر احمد صاحب سلہوکی ضلع گوجرانوالہ
۱۰۲۸ " امۃ القیوم صاحبہ بنت مکرم " " سلہوکی "
۱۰۲۹ " غلام فاطمہ صاحبہ چک 60/R.B کھیم سنگھ والا ضلع لائل پور
۱۰۳۰ " ناصرہ بی بی صاحبہ بنت مکرم چوہدری محمد علی صاحب " "
۱۰۳۱ " مریم بی بی صاحبہ زوجہ مکرم چوہدری محمد صدیق صاحب چک ۵۶۳ گ ب ضلع لائلپور
۱۰۳۲ " اقبال بیگم صاحبہ ریلوے سٹیشن بادامی باغ لاہور
۱۰۳۳ " بیگم صاحبہ مکرم ملک سلطان احمد صاحب کمرشل ایریا کراچی
۱۰۳۴ " ستیدہ بشیرہ صاحبہ زوجہ مکرم بشیر الدین صاحب کمال بہاول پور
۱۰۳۵ " رشیدہ بیگم صاحبہ بنت مکرم چوہدری اللہ دتہ صاحب پیر کوٹ ضلع گوجرانوالہ
۱۰۳۶ " سیدہ سعادت بیگم صاحبہ زوجہ مکرم محمد صادق صاحب ڈیرہ غازی خان
۱۰۳۷ " رشیدہ بیگم صاحبہ زوجہ مکرم نصیر احمد صاحب فیکٹری ایریا۔ ربوہ
۱۰۳۸ " جنت بی بی صاحبہ چک ۷۶۔ گ۔ب سنتوکھ گڑھ ضلع لائل پور۔
۱۰۳۹ " شریفیہ بی بی صاحبہ بیوہ مکرم چوہدری غلام احمد صاحب مرحوم بیداد پور ضلع شیخوپورہ
۱۰۴۰ " امۃ الکریم صاحبہ ایبے سینیا لائنز کراچی
۱۰۴۱ " شاہدہ بیگم صاحبہ زوجہ مکرم مولوی محمد صدیق صاحب مسجد احمدیہ پشاور
۱۰۴۲ " مہراں بی بی صاحبہ چک ۳۲۴ رگ ب ضلع لائل پور
۱۰۴۳ " زیب النساء صاحبہ زوجہ مکرم فضل الٰہی صاحب بھیرہ ضلع سرگودھا
۱۰۴۴ " آمنہ صاحبہ زوجہ مکرم راجہ عبدالرحمٰن صاحب ہجکہ ضلع سرگودھا
۱۰۴۵ " نعیمہ طاہرہ صاحبہ زوجہ چوہدری محمد یوسف صاحب چک ۱۹ گھسیٹ پور ضلع لائلپور
۱۰۴۶ " ناصرہ بیگم صاحبہ زوجہ چوہدری منظور احمد صاحب گوٹھ غلام محمد ضلع خیرپور سندھ
۱۰۴۷ " اہلیہ صاحبہ مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب چیمہ خان پور جنوبی ضلع ڈیرہ غازی خان
۱۰۴۸ " مبارکہ کوثر صاحبہ بنت مکرم مولوی کریم بخش صاحب بستی رندان " "
۱۰۴۹ " زینب زاہدہ صاحبہ مکرم ڈاکٹر عبدالرؤف صاحب کیمبل پور
۱۰۵۰ " نعمت بی بی صاحبہ زوجہ مکرم چوہدری غلام قادر صاحب چک ۵۵/آر۔بی ضلع لائلپور
۱۰۵۱ " شکوراں بیگم صاحبہ معرفت ماسٹر محمد سلیمان صاحب چک 390/W.B تحصیل شجاع آباد
۱۰۵۲ " ناصرہ صدیقہ صاحبہ اہلیہ چوہدری نذیر احمد صاحب فارم گھٹیالیاں ضلع سیالکوٹ
۱۰۵۳ " فاطمہ بی بی صاحبہ بمکان مرزا غلام حیدر صاحب نوشہرہ ضلع پشاور
۱۰۵۴ " خورشید بیگم صاحبہ دامۃ العزیز صاحبہ نارنگ ضلع شیخوپورہ
۱۰۵۵ " زیب النساء صاحبہ اہلیہ خواجہ غلام نبی صاحب گل کار موہن پورہ راولپنڈی
۱۰۵۶ " بلقیس بیگم صاحبہ لیاقت آباد کراچی
۱۰۵۷ " آمنہ سرور جان صاحبہ ۳۸ سی ایریا لیاقت آباد کراچی
۱۰۵۸ " انور قاضی صاحبہ اہلیہ قاضی حبیب الدین صاحب ریلوے کالونی کوئٹہ
۱۰۵۹ " عصمت بی بی صاحبہ اہلیہ میاں عنایت اللہ صاحب بیداد پور ضلع شیخوپورہ
۱۰۶۰ " امیراں بی بی بنت رائے شیر محمد صاحب چک 278/گ ب ضلع لائل پور
۱۰۶۱ " سعیدہ بی بی صاحبہ بنت چوہدری محمد اقبال صاحب گرتو ضلع شیخوپورہ
۱۰۶۲ " رعنا خورشید صاحبہ عرفان منزل 7/600 قاسم آباد۔ کراچی
۱۰۶۳ " رسولاں بی بی صاحبہ اہلیہ راجہ عبدالحمید صاحب ہجکہ بھیرہ ضلع سرگودھا
۱۰۶۴ " فضل بی بی صاحبہ اہلیہ چوہدری غلام رسول صاحب چک ۱۴۸/گ ب ضلع لائل پور
۱۰۶۵ محترمہ عائشہ نساء اہلیہ ڈاکٹر محمد عبداللہ صاحب بیداد پور ڈاکخانہ کھیالہ ضلع شیخوپورہ
۱۰۶۶ " امۃ السلام رفعت ۲/۱۲ صدر انجمن احمدیہ ربوہ
۱۰۶۷ " رفیقہ صداقت صاحبہ بنت ملک محمد رفیق صاحب
۱۰۶۸ " سلیمہ بی بی صاحبہ اہلیہ مولوی سلطان احمد صاحب پیر کوٹی
۱۰۶۹ " امۃ الجلیل صاحبہ غلام احمد صاحب بشیر ربوہ
۱۰۷۰ " رابعہ بی بی چک ۹ پنیار ضلع سرگودھا۔

(باقی)

# اسلام کے نشان مساجد

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:۔

"ہم نے ساری دنیا میں تبلیغ اسلام کرنی ہے اور جہاں جہاں ہم تبلیغ اسلام کریں گے وہاں لازماً مساجد بھی بنانی پڑیں گی ..... اور یہ کام ہماری جماعت کے افراد نے ہی کرنا ہے۔ اس لئے سب کا فرض ہے کہ خواہ وہ امیر ہو یا غریب اس ذمہ داری کی ادائیگی کے لئے اپنے آپ کو تیار رکھیں۔"

ہماری جماعت کے تمام مخلصین کو چاہیئے کہ مذکورہ بالا ارشاد کے پیش نظر ممالک بیرون پاکستان میں تعمیر ہونے والی مساجد کے فنڈ میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

(قائم مقام وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

# اعلان گمشدگی رسید بک

ایک عدد رسید بک ۱۹۵۳ سیکرٹری مال حلقہ سلطان پورہ لاہور سے گم ہو چکی ہے۔ لہذا بذریعہ اعلان احباب کو مطلع کیا جاتا ہے کہ وہ مذکورہ رسید بک پر کسی کو کسی قسم کا چندہ ادا نہ فرمائیں اگر کسی دوست کو اس رسید بک کا علم ہو جائے تو وہ نظارت بیت المال کو اطلاع فرمادیں

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

# سالانہ رپورٹ لجنہ اماء اللہ

رپورٹ سالانہ ۷۰-۱۹۷۱ء چھپ چکی ہے اس میں آئندہ سال کے کاموں کی سکیم درج ہے لجنات بذریعہ ڈاک اطلاع دیں کہ کتنی تعداد میں رپورٹ سالانہ بھجوائی جائیں بذریعہ وی پی بھجوائی جائیں یا وہ رقم بذریعہ منی آرڈر بھجوائیں گی۔ کاغذ مہنگا ہونے کی وجہ سے رپورٹ کی قیمت اس دفعہ ڈیڑھ روپیہ فی جلد ہوگی۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

# داخلہ ایم ایس سی فزکس

تعلیم الاسلام کالج ربوہ کے شعبہ طبعیات میں ایم ایس سی کا داخلہ عنقریب شروع ہو رہا ہے امیدوار کے لئے کم از کم شرط داخلہ یہ ہے کہ فزکس اور حساب میں فرسٹ کلاس نمبر حاصل کئے ہوں۔ تفصیلات کے لئے دفتر کالج سے رجوع کریں ہونہار طلباء کے لئے وظائف اور فیس کی مراعات بھی موجود ہیں۔ ہماری لیبارٹریز ملک کی بہترین تجربہ گاہوں میں شمار ہوتی ہیں۔ اساتذہ قابل اور ہمدرد ہیں اور ہر طالب علم کے لئے ذاتی رہنمائی کا اہتمام ہے

(پرنسپل)

# چندہ جلسہ سالانہ کی شرح

ماہانہ آمد کا ۱/۱۰ اور سالانہ آمد کا ۱/۱۲۰ ہے۔ یہ چندہ لازمی ہے۔

(ناظر بیت المال آمد)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# قربانی کی رُوح

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں:۔
"خدا اپنے بندہ کو ہر میدان میں فتح دے گا۔ میں اس کے ساتھ اور وہ میرے ساتھ ہے کوئی چیز ہمارا پیوند توڑ نہیں سکتی اور مجھے اس کی عزت اور جلال کی قسم ہے کہ مجھے دنیا اور آخرت میں اس سے زیادہ کوئی چیز بھی پیاری نہیں کہ اس کے دین کی عظمت ظاہر ہو اس کا جلال چمکے اور اس کا بول بالا ہو۔ کسی ابتلاء سے اس کے فضل کے ساتھ مجھے خوف نہیں اگرچہ ایک ابتلاء نہیں کروڑ ابتلاء ہوں ابتلاؤں کے میدان اور دکھوں کے جنگل میں مجھے طاقت دی گئی ہے۔۔۔ پس اگر کوئی میرے قدم پر چلنا نہیں چاہتا تو مجھ سے الگ ہو جائے مجھے کیا معلوم کہ ابھی کون کون سے ہولناک اور پُرخار بادیہ پیش ہیں جن کو میں نے طے کرنا ہے۔ پس جن لوگوں کے نازک پیر ہیں وہ کیوں میرے ساتھ مصیبت اُٹھاتے ہیں۔ جو میرے ہیں وہ مجھ سے جدا نہیں ہو سکتے۔ نہ مصیبت سے نہ لوگوں کے سب وشتم سے نہ آسمانی ابتلاؤں اور آزمائشوں سے"

(انوار الاسلام)

خدا کے فضل سے ہر احمدی کو یہی مقصد عزیز ہے کہ خدا کے دین کی عظمت ظاہر ہو اس کا جلال چمکے اور اس کا بول بالا ہو۔ اور اس عظیم مقصد کے حصول کے لئے اسے خدا کے فضل سے کسی قربانی سے دریغ نہیں۔ اللہ تعالیٰ ہم ناچیز بندوں کی قربانیاں قبول فرمائے اور دنیا کو اسلام کے نور سے منور کر کے اسلام کی فتح اور غلبہ کے دن کو قریب تر لے آئے۔ آمین۔

(ناظر بیت المال آمد)

# حکومت پاکستان نے ملک کی ۹ بنیادی صنعتوں کو قومی ملکیت میں لے لیا

## حکومت سرکاری اور نجی صنعتوں میں ہم آہنگی پیدا کرنا چاہتی ہے (صدر بھٹو)

کراچی ۲ر جنوری۔ صدر پاکستان جناب ذوالفقار علی بھٹو نے آج قوم کے نام اپنی نشری تقریر میں اعلان کیا کہ حکومت نے ملک کی ۹ بنیادی اہم صنعتوں اور مفاد عامہ کی تین سروسوں کو اپنی تحویل میں لے لیا ہے۔ ان صنعتوں میں لوہے اور فولاد کی صنعت، دھاتوں کی بنیادی صنعت، بھاری انجینئرنگ، پیٹرو کیمیکل صنعت، موٹر گاڑیوں کی اور انہیں اسمبل کرنے کی صنعت، اور ٹریکٹر اور پلانٹ اسمبل کرنے کی صنعت اور سیمنٹ کی صنعت شامل ہے۔ مفاد عامہ کی سروسز میں سے بجلی کی پیداوار اور گیس اور تیل صاف کرنے کی سروسیں حکومت نے اپنی تحویل میں لے لی ہیں۔

صدر نے اپنی تقریر میں بتایا کہ اب تک ملک میں پرمٹوں اور لائسنسوں کا جو طریق کار رائج رہا ہے اس کی وجہ سے دولت ملک کے چند خاندانوں کے ہاتھوں میں جمع ہوتی رہی ہے عام لوگوں کو صنعتی ترقی سے براہ راست کوئی فائدہ نہیں پہنچ رہا تھا۔ حکومت نے اب تہیہ کر لیا ہے کہ ان صنعتوں کو قومی تحویل میں لے کر ایسے رنگ میں انہیں چلایا جائے جس سے پاکستان کے ہر باشندہ کی زندگی پر خوشگوار اثر پڑے۔ ان صنعتوں پر کام کرنے والے سب مزدوروں اور کارکنوں کو سمجھ لینا چاہیئے کہ یہ اب ان کی اپنی ملکیت ہیں اس لئے انہیں پہلے کی نسبت بہت زیادہ محنت اور دیانت کے ساتھ اپنے فرائض کو ادا کرنا چاہیئے تاکہ یہ قومی صنعتیں زیادہ سے زیادہ ترقی کریں۔

صدر بھٹو نے اعلان کیا صنعتوں کے میدان میں جو محدود اصلاحات کی گئی ہیں ان کے دائرہ کو زیادہ وسیع کرنے کا کوئی پروگرام نہیں غیر ملکی سرمایہ کاری پر بھی کوئی اثر نہیں پڑے گا۔ ہم سرکاری اور نجی صنعتوں میں ایک خوشگوار ہم آہنگی پیدا کرنا چاہتے ہیں اس لئے ملک کی جو صنعتیں نجی ہاتھوں میں رہنے دی گئی ہیں ان میں زیادہ سے زیادہ ترقی ہونی چاہیئے اور نجی سرمایہ داروں کو بلا خوف و خطر اپنے کاموں کو ترقی دینے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ مجھے امید ہے کہ نجی سرمایہ کار کا تعاون ہمیں حاصل رہے گا۔ اور وہ بیرونی ملکوں سے اپنی دولت اپنے ملک میں لانے کی تحریک پر لبیک کہیں گے اگر انہوں نے خوشی کے ساتھ حکومت سے تعاون کیا تو پھر ہمیں انہیں مجبور کرنا پڑیگا۔ آخر میں آپ نے ملک کے مزدوروں اور محنت کشوں سے پھر اپیل کی کہ وہ اب زیادہ سے زیادہ محنت اور تعاون کے ساتھ صنعتی پیداوار کو بڑھانے کی کوشش کریں

# ہم نے ہر احمدی بچے کو اسلام کا سپاہی بنانا ہے

"اللہ تعالیٰ آپ میں سے ہر ماں اور آپ میں سے ہر باپ کو یہ کہہ رہا ہے کہ صرف اپنی ہی فکر نہ کرنا قُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ہی نہیں بلکہ قُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَاَهْلِيْكُمْ تم پر یہ فرض ہے کہ اپنے بچوں کی اس رنگ میں تربیت کرو کہ اُخروی زندگی میں وہ اللہ تعالیٰ کی ناراضگی کی آگ میں نہ پھینکے جائیں۔"

"ہر احمدی بچے کو اسلام کا سپاہی اور احمدیت کا سپاہی بنانا والدین اور ولی کا فرض ہے۔ پس آپ کو چاہیئے کہ اس ضروری اور اہم فرض کی طرف متوجہ ہوں اور وقف جدید کے مالی جہاد میں ہر بچہ کو شامل کریں۔ تا اللہ تعالیٰ کی رحمتیں آپ پر نازل ہوں۔ اور تا وہ مقصد حاصل ہو جس کے لئے حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مجلس وقف جدید کو قائم کیا تھا۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اسکی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

"سو تمام احمدی اپنے اس فرض کو پہچانیں والدین ہوں یا ولی۔ وہ بچوں کو اس طرف متوجہ کریں کہ وہ خدا کے دین کے سپاہی ہیں۔"

(ارشادات حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ خطبہ جمعہ مورخہ ۱۱/۲۶ء)

(ناظم مال وقف جدید)

# قرآن کریم مع انگریزی ترجمہ (پاکٹ سائز)

قرآن کریم مع انگریزی ترجمہ پاکٹ سائز اور آفسٹ کاغذ پر طبع ہوا ہے جو نہایت خوبصورت ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فیصلہ فرمایا ہے کہ اس کو لاگت پر فروخت کیا جائے اور کوئی منافع حاصل نہ کیا جائے تا اس کی زیادہ سے زیادہ اشاعت ہو سکے۔ اس کا ہدیہ فی نسخہ تین روپے ہے۔ قرآن مجید طبع ہو کر ربوہ پہنچ چکا ہے۔ اور ادارۃ المصنفین کے دفتر سے مل سکتا ہے احباب وہاں سے حاصل کریں۔ خود فائدہ اٹھائیں اور احباب کو تحفہ طور پر پیش کریں۔

(پرائیویٹ سیکرٹری حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ)

## دعائے مغفرت

میرے چھوٹے بھائی برادرم ظہور الدین صاحب کھوکھر آف کراچی کی اہلیہ محترمہ ریاض اختر صاحبہ مورخہ ۸ر دسمبر بروز بدھ گوجرانوالہ میں معمولی علالت کے بعد وفات پا گئی ہیں۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔ مرحومہ محترم غلام مصطفیٰ صاحب صادق کارکن وکالت مال تحریک جدید ربوہ کی صاحبزادی تھیں اور بہت ہی مخلص اور صالحہ خاتون تھیں۔ بچوں کی دینی تربیت خاص طور پر خیال رکھتی تھیں انہوں نے اپنے پیچھے سات بچے اور بچیاں بطور یادگار چھوڑے ہیں ان کی وفات کا سب عزیزوں اور رشتہ داروں کو سخت صدمہ ہوا ہے۔ خاص طور پر بچوں کی وجہ سے جو کہ ابھی بہت ہی چھوٹے ہیں بہت ہی پریشانی ہے۔ احباب سے درخواست ہے کہ دعا فرماویں اللہ تعالیٰ مرحومہ کو اپنے جوار رحمت میں جگہ دے اور سب پسماندگان کا حامی و ناصر ہو اور صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ اور بچوں کا بھی حافظ و ناصر ہو۔

(اہلیہ قریشی مختار محمود صاحب واقف زندگی ربوہ)

### درخواست دعا

میرے بھائی سید عبداللہ شاہ صاحب کو دل کی تکلیف ہے، احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں جلد مکمل صحت عطا فرمائے۔ آمین (والدہ سید عبدالسلام ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۰